سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور موافقات قرآن

تحریر: مولانا ابوالحماد محمد محبّ النبی رضوی، جامعہ حبیبیہ رضویہ، فضل العلوم، جہانیاں منڈی

اللہ تعالیٰ نے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طرح تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر فضیلت عطا فرمائی، اسی طرح آپ کے دین، دینِ اسلام کو تمام ادیان پر، آپ کی کتاب قرآن پاک کو تمام کتابوں پر، آپ کی اُمت کو تمام اُمتوں پر اور آپ کے صحابہ کرام علیہم الرضوان کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے صحابہ کرام پر فضیلت عطا فرمائی۔

آپ کے تمام صحابہ کرام رشد و ہدایت کے پیکر اور انسانی عظمتوں کے وہ منارہ نور ہیں کہ جن کے دامن کرم سے وابستگی ہدایت کا سبب ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَصْحَابِی کَالنُّجُوْمِ فَبِاَیِّھِمْ اقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ۔

"میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں تم ان میں سے جس کی بھی اقتدا کروگے ہدایت پا جاؤ گے"۔ (مشکوۃ المصابیح، کتاب المناقب، باب مناقب الصحابہ، ص ۵۵۴ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

تمام کے تمام صحابہ کرام شمع رسالت کے پروانے، عظمت وشان کے حامل اور نگاہ فراست کے مالک تھے مگر جن کو خصوصی طور پر فراست، موافقت وحی اور الہام وتحدیث کا فیضان عطا ہوا وہ امیر المومنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات گرامی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَقَدْ کَانَ فِیْمَا کَانَ قَبْلَکُمْ مِنَ الْاُمَمِ نَاسٌ مُحَدَّثُوْنَ فَاِنْ یَّکُ فِیْ اُمَّتِیْ اَحَدٌ فَاِنَّہٗ عُمَرُ۔

تم سے پہلی اُمتوں میں محدث ہوتے تھے میری اُمت میں اگر کوئی محدث ہے تو وہ عمر ہیں۔

(صحیح البخاری، کتاب المناقب، مناقب عمر بن الخطاب ج ۱ ص ۵۲۱، قدیمی کتب خانہ کراچی)

نیز فرمایا:

لَوْ کَانَ نَبِیٌّ بَعْدِیْ لَکَانَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ۔

"اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتے"۔

(جامع ترمذی، ابواب المناقب، مناقب ابی حفص عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ج ۲ ص ۲۰۹)

مزید ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ وَ قَلْبِہٖ۔

"بے شک اللہ تعالیٰ نے (حضرت) عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان اور دل پر حق جاری فرمادیا ہے"۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں:

مَانَزَلَ بِالنَّاسِ اَمْرٌ قَطُّ فَقَالُوْا فِیْہِ وَقَالَ فِیْہِ عُمَرُ اَوْقَالَ ابْنُ الْخَطَّابِ شَکَّ خَارِجَۃُ اِلَّا نَزَلَ فِیْہِ الْقُرْآنُ عَلٰی

نَحْوِمَا قَالَ عُمَرُ۔

''جب کبھی لوگوں کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا تو لوگ بھی اپنی رائے پیش کرتے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اپنی رائے دیتے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے کے مطابق قرآن نازل ہوتا''۔

(جامع ترمذی، ابواب المناقب، مناقب ابی حفص؛ عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ج ۲ص ۲۰۹، فاروقی کتب خانہ، ملتان)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

اِنَّ فِی الْقُرْآنِ لَرَاْیًا مِنْ رَاْیِ عُمَرَ۔

''قرآن شریف میں اکثر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائیں موجود ہیں''۔

(تاریخ الخلفاء ص ۹۶، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

خود حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

وَافَقْتُ رَبِّیْ فِی ثَلَاثٍ۔

''میں نے تین امور میں اپنے رب کی موافقت کی''۔

(صحیح البخاری، ج ۱ص ۵۸، قدیمی کتب خانہ کراچی، صحیح مسلم ج ۲ص ۲۷۶، قدیمی کتب خانہ کراچی)

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، تین میں حصر کی وجہ ان کی شہرت ہے ورنہ موافقت کی تعداد پندرہ ہے، ابن حجر ہیتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی تعداد سترہ ذکر کی اور علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے ایسی بیس سے زائد آیات ذکر کی ہیں جو آپ کی رائے کے مطابق نازل ہوئیں، جن میں سے بعض یہ ہیں:

☆......ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا: کاش ہم مقام ابراہیم علیہ السلام کو نماز کی جگہ بناتے تو یہ آیہ مبارکہ نازل ہوئی:

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِیْمَ مُصَلًّی۔ (البقرہ:۱۲۵)

''اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ''۔

(صحیح البخاری ج ۱ص ۵۸، قدیمی کتب خانہ کراچی، صحیح مسلم ج ۲ص ۲۷۶، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

☆......حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کے پاس اچھے برے ہر طرح کے لوگ آتے ہیں اگر آپ امہات المومنین کو پردہ کا حکم فرمائیں تو بہتر ہے۔ اس پر یہ آیہ مبارکہ نازل ہوئی:

وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ۔ (الاحزاب:۵۳)

''اور جب تم ان سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو''۔

(صحیح البخاری ج ۱ص ۵۸، قدیمی کتب خانہ، کراچی، صحیح مسلم ج ۲ص ۲۷۶، تاریخ الخلفاء ص ۹۶ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

☆۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے پتہ چلا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ازواج مطہرات کو عتاب فرمایا تو میں ان کے پاس گیا اور انہیں کہا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناراض کرنے سے رک جاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تم سے بہتر ازواج عطا فرما دے گا، اس پر یہ آیہ مبارکہ نازل ہوئی:

عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ (التحریم:۵)

''ان کا رب قریب ہے اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں کہ

انہیں تم سے بہتر بیبیاں بدل دے''۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۸، قدیمی کتب خانہ، کراچی، صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۷۶ تاریخ الخلفاء ص ۹۶، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

☆...... بدر کے قیدیوں کے بارے میں بعض لوگوں نے فدیہ کی رائے دی جبکہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قتل کی رائے دی اس پر آپکی تائید میں یہ آیہ مبارکہ نازل ہوئی:

لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔ (الانفال:۶۸)

''اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو! تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لے لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا۔

(صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۷۶ قدیمی کتب خانہ، تاریخ الخلفاء ص ۹۶)

☆...... جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے وہاں شراب اور جوئے کا عام رواج تھا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس سلسلہ میں عرض کیا تو آیہ مبارکہ نازل ہوئی:

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَا اِثْمٌ كَبِيْرٌ۔ (البقرہ:۲۱۹)

''تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں تم فرمادو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے''۔ (تاریخ الخلفاء ص ۹۷)

☆...... ایک مرتبہ ایک شخص نے شراب کے نشہ میں نماز پڑھادی اور قرآن پاک غلط پڑھا، آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا تو یہ آیہ مبارکہ نازل ہوئی:

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى۔ (النساء:۴۳)

''اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ۔ (تاریخ الخلفاء ص ۹۷)

☆...... حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بار بار عرض کرنے اور دعا کرنے پر اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوئے کے بارے میں واضح حکم نازل کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ۔ (المائدہ:۹۰)

''اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام، پس ان سے بچو''۔

☆...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغی مصالح کے پیش نظر عبداللہ بن ابی کی نماز جنازہ پڑھائی تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کی خدمت میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو آپ کا دشمن تھا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں گے؟ اس کے بعد یہ آیہ مبارکہ نازل ہوئی:

وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا (التوبہ:۸۴)

''اور ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا''۔

☆...... ایک منافق نے آپ کے فیصلہ پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیصلہ کو ترجیح دی آپ نے اس کو قتل کر دیا، لوگوں میں مشہور ہوگیا کہ آپ نے ایک مسلمان کو قتل کر دیا ہے۔ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا: حضور! جو آپ کا فیصلہ نہ مانے وہ مسلمان کیسے ہوسکتا ہے؟ اس پر یہ آیہ مبارکہ نازل ہوئی:

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ۔ (النساء:۶۵)

''تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم! وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں۔

آخر میں اختصاراً چند وہ آیات مبارکہ درج کی جا رہی ہیں جو مختلف مواقع پر آپ کی رائے کے مطابق نازل ہوئیں۔

☆...... فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ (المومنون:۱۴)

"تو بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا ہے"۔

☆...... سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ۔ (المنفقون:۶)

"ان پر ایک سا ہے تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو"۔

☆...... كَمَا اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ۔ (الانفال:۵)

"جس طرح اے محبوب تمہیں تمہارے رب نے تمہارے گھر سے حق کے ساتھ برآمد کیا اور بے شک مسلمانوں کا ایک گروہ اس پر ناخوش تھا۔

☆۔ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ (النور:۱۶)

"الٰہی پاکی ہے تجھے یہ بڑا بہتان ہے"۔

☆۔ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ (البقرہ،۱۸۷)

"روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا تمہارے لئے حلال ہوا"۔

☆...... مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِيْنَ۔ (البقرہ:۹۸)

"جو کوئی دشمن ہوا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے کافروں کا"۔

☆...... يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا۔ (النور:۲۷)

"اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں نہ جاؤ جب تک اجازت نہ لے لو اور ان کے ساکنوں پر سلام نہ کرلو"۔

☆☆☆☆☆

بقیہ: تحریک اہل سنت پاکستان کا قیام عمل میں لانے کے محرکات

میں قدم رکھ دیا تو بامر مجبوری جگر گوشۂ محدث اعظم پاکستان نے علمائے اہل سنت کے ایماء پر دربار عالیہ پر پریس کانفرنس کا انعقاد کر کے سنی اتحاد کونسل سے لاتعلقی کا اعلان کر دیا اور اہل سنت و جماعت کی نمائندگی کے لئے تحریک اہل سنت پاکستان کے قیام کا اعلان کر دیا۔ صاحبزادہ حامد رضا کی جانب سے اس کی بھرپور مخالفت کی گئی اور جگر گوشۂ محدث اعظم پاکستان کے خلاف پروپیگنڈہ کیا گیا۔ شہر بھر میں آپ کے خلاف پمفلٹ تقسیم کئے گئے اور آپ کے بے داغ کردار پر کیچڑ اچھالنے کی ناکام کوشش کی گئی۔ سنی رضوی جامع مسجد جھنگ بازار میں جمعۃ المبارک کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے جگر گوشہ، محدث اعظم پاکستان نے اصل حقائق عوام کے سامنے بیان کر دیئے تاکہ عوام اہل سنت غلط فہمی میں مبتلا نہ رہیں۔ سیدنا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور سیدنا محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہما کے اصولوں کے خلاف جو کچھ کیا ہے۔ یہ صاحبزادہ حامد رضا صاحب کا ذاتی کردار ہے۔ آستانہ عالیہ محدث اعظم پاکستان ہمیشہ حق کی آواز بلند کرتا رہا ہے اور ان شاء اللہ العزیز تحریک اہل سنت پاکستان کی صورت میں بھی حق کی آواز بلند کی جاتی رہے گی۔

☆☆☆☆☆